سوال

(609) نماز جنازہ میں جلدی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنازہ جلدی کرنے کا کیا مطلب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مطلب واضح ہی ہے کہ جب کوئی مسلمان شخص فوت ہوجائے تو اس کی نماز جنازہ ادا کرنے میں جلدی کرنی چاہیئے اور تاخیر نہیں کرنی چاہیئے، اور جب جنازہ پڑھ لیا جائے تو اسے جلدی جلدی دفن کردینا چاہیئے ۔ اوران دونوں امور کے بارے میں حدیث سے ثابت ہے :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا علی کو نصیحت کرتے ہوۓ فرمایا :

«ثَلَاثٌ لَا تُؤَخِّرْهَا : الصَّلَاةُ إِذَا آنَتْ , وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ , وَالْأَيِّمُ وَإِذَا وَجَدَتْ لَهَا كُفُوًا»

’’تین چیزوں کو لیٹ نہ کرنا : نماز کو جب اس کا وقت ہوجائے، جنازہ کو جب وہ آجائے اور لڑکی کی شادی کو جب اس کا کوئی کفومل جائے ۔ ‘‘

سیدنا ابوہریرہ   فرماتے ہیں کہ نبی کریم نے فرمایا :

«أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ، فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً، فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا إِلَيْهِ، وَإِنْ تَكُ سِوَى ذَلِكَ، فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ متفق علیہ »

’’تم جنازہ کے ساتھ جلدی کرو، کیونکہ اگر تو وہ نیک آدمی ہے تو جہاں تم اسے لے کر جارہے ہو وہ جگہ اس کے لئے ایک بہترین جگہ ہے، اور اگر وہ نیک نہیں ہے تو اٹھائی ہوئی شر کو جلدی سے اپنے کندھوں سے اتار دو۔ ‘‘

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاۃ جلد 1]